

درج کیے گئے ہیں۔ اُس کے بعد گلہ کی علمی و ادبی تاریخ تین مضامین میں پیش کی گئی ہے۔ پھر واجد علی شاہ، غالب، نساخ، قتیل، وحشت، سرسید، نواب عبداللطیف، داغ دہلوی، حجاب، نقاب، اکبر الہ آبادی، نذر الاسلام اور مولوی عبدالحق وغیرہم کی گلہ سے وابستگی سے متعلق معلوماتی مضامین ہیں۔ جو ڈاکٹر دفا راشدی کی تحقیق و جستجو کا آئینہ دار ہیں۔ اور ان کی گلہ سے غیر معمولی دل چسپی کا پتہ دیتے ہیں۔

موضوع کے اعتبار سے یہ ایک منفرد کتاب ہے۔ ایک شہر سے اتنے نامور لوگوں کی وابستگی سے متعلق تازگی کے ساتھ لکھے گئے یہ مضامین گلہ کی ادبی تاریخ ہی نہیں بلکہ اُردو کی جامع تاریخ کے لیے بھی اہم مواد فراہم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ کتاب میں شامل بعض مضامین میں بہت سی معلومات ایسی ہیں جو پہلی مرتبہ منظرِ عام پر آئی ہیں۔

اس کتاب کے آفر میں وحشت گلہ، سوز دانا پوری، علقہ شبلی، ڈاکٹر معصوم شرتی، ف س اعجاز اور ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں کے مکتوب بنام ڈاکٹر دفا راشدی بھی شامل ہیں۔ جو قابل مطالعہ ہیں۔ اسے کتاب کی اضافی خوبی جانتا چاہیے۔

☆☆☆

تاریخ کتاب خانہ کرنا

تالیف : حافظ احمد علی خاں شوق رام پوری

سز اشاعت : ۱۹۹۸ء

ناشر : رام پور رضا لاتبریری، رام پور، بھارت

مبصر : سید جاوید اقبال

یہ کتاب رام پور رضا لاتبریری سے متعلق ہے۔ اسے مرحوم حافظ احمد علی خاں شوق رام پوری نے تالیف کیا تھا۔ شوق نے تقریباً چونتیس سال، رام پور رضا لاتبریری میں ملازمت کی۔ اس عرصے میں انھوں نے عربی، فارسی کتابوں کے ترجمے بھی کیے اور ایک اہم کتاب "کاملان رام پور" بھی تالیف کی۔ اس کے علاوہ عربی، فارسی، اور انگریزی کتب کی ضخیم فرسٹس تیار کیں۔ ان میں فرسٹ کتب عربیہ کی پہلی اور دوسری جلد شائع ہو چکی ہے۔

حافظ احمد علی کی زیر تبصرہ تالیف "تاریخ کتب خانہ عالیہ دار الریاست مصطفیٰ آباد عرف رام پور" کا مخطوطہ، رام پور رضا لاتبریری میں محفوظ تھا۔ اسے پہلی مرتبہ رام پور رضا لاتبریری کے دو صد سالہ جشنِ زریں کے موقع پر نہایت عمدگی کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر